

سر راہ شہادت

ابوالاثر حفیظ جالندھری

ولادت: 1900ء ☆ وفات: 1982ء



حالات زندگی

ابوالاثر حفیظ جالندھری کا اصل نام ”محمد حفیظ“، ادبی دنیا میں حفیظ جالندھری ہی سے شہرت پائی۔ قوم نے ”ابوالاثر“ کا خطاب دیا۔ حفیظ جالندھری پنجاب کے شہر جالندھر میں 1900ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ایک غریب گھرانے میں پروش پائی جس کی وجہ سے زیادہ تعلیم حاصل نہ کر سکے۔ 1911ء سے آپ نے باقاعدہ شاعری کا آغاز کیا اور مشہور استاد غلام قادر گرامی کی شاگردی اختیار کی جس کی صحبت اور رہنمائی میں آپ نے غزل کا آغاز کیا اور فنِ شعر کو پر عبور حاصل کیا۔ آپ کو اقبال سے بے پناہ عقیدت تھی اس لئے آپ نے اقبال کی بھی طرز فکر کو اپنایا۔ حفیظ جالندھری نے کچھ عرصہ صحافت کے میدان میں بھی گزارا۔ ان کا پہلا مجموعہ کلام ”نغمہ راز“ 1925ء میں شائع ہوا جس میں غزلیں، نظمیں اور گیت شامل ہیں۔ ان کا عظیم کارنامہ ”شاہنامہ اسلام“ ہے جس سے آپ کو بے پناہ شہرت اور عظمت حاصل ہوئی۔ پاکستان کا قومی ترانہ بھی آپ کا عظیم کارنامہ ہے۔ 1982ء میں لاہور میں آپ کا انتقال ہوا اور وہیں پر آپ ابدی نیند سور ہے ہیں۔

کلام کی خصوصیات

ترنام و موسیقیت حفیظ جالندھری شعرا کے اس گروہ سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے ہندی بھروس کواردو میں رانج کیا اور شعر میں الفاظ اور تراکیب سے ترمم اور حسن پیدا کیا۔ انہوں نے اس میدان میں جدتیں پیدا کی ہیں۔ وہ فنکارانہ طور پر الفاظ کے الٹ پھیر اور موضوع کے لحاظ سے بھروس کا انتخاب کر کے اپنی نظموں میں ترمم اور موسیقیت پیدا کر دیتے ہیں۔

تندی و تیزی حفیظ جالندھری کے کلام میں جوتندی و تیزی ہے اور جو جذبات کا بہاؤ ہے وہ قاری کو اپنے ساتھ بہہ جانے پر مجبور کر دیتا ہے۔ حفیظ جالندھری قاری کے دل کی دھڑکنوں کو تیز کر دینے کے فن سے واقف ہیں۔

بیانیہ انداز حفیظ جالندھری واقعات کو بڑے موثر انداز میں بیان کرتے ہیں۔ اس میدان میں ان کی شاعرانہ مہارت ان کے شاہکار ”شاہنامہ اسلام“ میں نظر آتی ہے۔ بلاشبہ ”شاہنامہ اسلام“ حفیظ جالندھری کا ایک کٹھن امتحان تھا جس میں وہ کامیاب ہوئے۔

عشق حفیظ جالندھری کی غزلوں میں عشق ہے اور براہ راست ہے۔ اس سلسلے میں انہوں نے کوئی لپی نہیں رکھی نہ کسی مصلحت سے کام لیا اور نہ جھوٹ بولا، جو کچھ کہا ج کہا۔

منظر کشی حفیظ جالندھری کی شاعری کی ایک اور خصوصیت منظر کشی اور مصوری ہے۔ اس میدان میں وہ اپنے تمام ہم عصر شعرا سے آگے ہیں۔

مختصر تعارف

اصل نام محمد حفیظ تھا مگر ادبی دنیا میں حفیظ جالندھری کے نام سے شہرت پائی۔ قوم نے آپ کو شہر کا خطاب دیا۔ آپ کو اعزاز حاصل ہے کہ آپ نے پاکستان کا قومی ترانہ تحریر کیا۔ آپ کا عظیم کارنامہ ”شاہنامہ اسلام“ ہے جس سے آپ کو بے پناہ شہرت اور عظمت حاصل ہوئی۔ آپ نے کئی غزلیں، نظمیں اور گیت لکھے۔



USMANWEB

ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

WWW.USMANWEB.COM

مرکزی خیال

”سرراہ شہادت“ کے شاعر ابوالاثر حفظ جا لندھری ہیں۔ یہم ”شاہنامہ اسلام“ سے مأخوذه ہے۔ اس نظم میں غزوہ احمد کے موقع پر حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ کا شوق شہادت میں جہاد میں جانے کا منظر نامہ پیش کیا گیا ہے۔ آپ ﷺ کے چہرے رقت بھی تھی اور مسکراہٹ بھی۔ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہؓ کا ماتھا چوم کر انہیں جہاد کے لئے رخصت کرتے ہیں۔

خلاصہ

غزوہ احمد کا موقع تھا۔ حضور اکرم ﷺ کے چچا حضرت حمزہؓ جہاد کے لئے جاری ہے تھے۔ حضرت حمزہؓ قبیلہ قریش کی ان بہادر شخصیات میں سے ایک تھے جن کی بہادری اور طاقت پر قریش ناز کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے چچا سے بہت پیار کرتے تھے۔ اس موقع پر آپ ﷺ کے چہرے پر رقت نمایاں تھی مگر اللہ تعالیٰ کی رضا کے سامنے سرتسلیم خم کرتے ہوئے مسکراتے ہوئے اپنے پیارے چچا کو جہاد کے لئے بھجتے ہیں اور شفقت و پیار سے ان کی پیشانی چوم لیتے ہیں۔ نور حق کی وجہ سے حضرت حمزہؓ کا چہرہ دمک اٹھتا ہے۔

فرہنگ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
رقت	روہانی، آنسو نکلنے کی کیفیت	سچائی	صداقت
پایاں	انتہاء، حد	انہما، آخر، انجام	غایت
تبسم	مسکراہٹ	پریشان	مضطرب
عرشِ معلیٰ	سب سے اوپھا آسمان	چہرے کا حسن	روئے زیبا
محستہ فام	برکت والا، مبارک، مقدس	باپ کا بھائی، چچا	عم
برسیل	بہراہ	اسلام کی فتح	نصرت اسلام
مشیت	اللہ تعالیٰ کی رضا و مرضی	اچھی نیت، نیک ارادہ	حسن نیت
چلا	چمک	کثرت	وفور
زیرِ خالص	خاص سونا	خالص سونا	کندن

کثیر الانتخابی سوالات

دیئے ہوئے ممکنہ جوابات میں سے ہر ایک کے لئے درست جواب کا انتخاب کیجئے:

پاکستان کے قومی ترانے کے خالق ہیں:

1

- | | | | |
|-----------------|----------------|------------------|---------------------------|
| (د) علامہ اقبال | (ج) احسان دانش | (ب) ساقی جاوید ✓ | (الف) حفیظ جالندھری ✓ |
| (د) ابوحنیفہ | (ج) ابوالاشر ✓ | (ب) ابوالقاسم | حفیظ جالندھری کی کنیت ہے: |
| | | | (الف) ابوتراب |

”شاہنامہ اسلام“ کے خالق ہیں:

3

- | | | | |
|---------------------|---------------|-----------------|-----------------------|
| (د) حفیظ جالندھری ✓ | (ج) مرزا غالب | (ب) علامہ اقبال | (الف) الطاف حسین حاٹی |
|---------------------|---------------|-----------------|-----------------------|

حفیظ جالندھری کے پہلے مجموعہ کلام کا نام ہے:

4

- | | | | |
|---------------|----------------|---------------|----------------|
| (د) نغمہ ترجم | (ج) نغمہ راز ✓ | (ب) نغمہ سرور | (الف) نغمہ روح |
|---------------|----------------|---------------|----------------|

نغمہ زار، سوز و ساز، تلحیۃ شیریں ان کی نظموں کے مجموعہ کلام ہیں:

5

- | | | | |
|------------------------------|--------------------|----------------------|-------------------|
| (ج) ابوالاشر حفیظ جالندھری ✓ | (د) جگر مراد آبادی | (ب) نظیراً کبر آبادی | (الف) امیر بینائی |
|------------------------------|--------------------|----------------------|-------------------|

ابوالاشر حفیظ جالندھری نصاب میں شامل اس لطم کے شاعر ہیں:

6

- | | | | |
|--------------------|-----------------|--------------------|-------------------|
| (د) برسات کا تماثا | (ج) گرمی کی شدت | (ب) دُنیاۓ اسلام ✓ | (الف) سرراہ شہادت |
|--------------------|-----------------|--------------------|-------------------|

نصاب میں شامل لطم ”سرراہ شہادت“ کے شاعر ہیں:

7

- | | | | |
|--------------------|------------------------|------------------------------|------------------------|
| (د) جگر مراد آبادی | (ج) نظیراً کبر آبادی ✓ | (ب) ابوالاشر حفیظ جالندھری ✓ | (الف) علامہ محمد اقبال |
|--------------------|------------------------|------------------------------|------------------------|

نصاب میں شامل لطم ”سرراہ شہادت“ ماخوذ ہے:

8

- | | | | |
|---------------------|-------------|-----------------------|-------------------|
| (د) شاہنامہ اسلام ✓ | (ج) شہر درد | (ب) محمد خاتم النبیین | (الف) کلیات اقبال |
|---------------------|-------------|-----------------------|-------------------|

”شاہنامہ اسلام“ سے ماخوذ یہ لطم نصاب میں شامل ہے:

9

- | | | | |
|--------------------|-------------------|-----------------|--------------------|
| (د) برسات کا تماثا | (ج) سرراہ شہادت ✓ | (ب) گرمی کی شدت | (الف) دُنیاۓ اسلام |
|--------------------|-------------------|-----------------|--------------------|

نصابی کتاب کی مشق کے کثیر الانتخابی سوالات

حضرت حمزہ رسول اکرم ﷺ کے:

10

- | | | | |
|--------------|---------------|--------------|-----------------|
| (د) تایا تھے | (ج) چپا تھے ✓ | (ب) خالو تھے | (الف) ماموں تھے |
|--------------|---------------|--------------|-----------------|

حضرت حمزہ کا اقدام شہادت تھا:

11

- | | | | |
|--------------------|------------------|------------------|---------------------|
| (د) جنگ میں فتح پر | (ج) حسن نیت پر ✓ | (ب) شکست باطل پر | (الف) غلبہ اسلام پر |
|--------------------|------------------|------------------|---------------------|

اہل عرب کو امیر حمزہ کی اس خوبی یہ نماز تھا:

12

- | | | | |
|-------------|------------|----------------|------------------|
| (د) رحم دلی | (ج) طاقت ✓ | (ب) شان و شوکت | (الف) خوش اخلاقی |
|-------------|------------|----------------|------------------|

وہ صحابی جن کے شوق شہادت سے خوش ہو کر حضور ﷺ نے ان کی پیشانی چوی:

13

- | | | | |
|-----------------------|---------------------|-------------------|-------------------|
| (الف) حضرت طلحہ ہیں ✓ | (ب) حضرت حمزہ ہیں ✓ | (ج) حضرت مصعب ہیں | (د) حضرت خالد ہیں |
|-----------------------|---------------------|-------------------|-------------------|

اشعار کی تشریح

شعر نمبر 1

وہ حمزہ ناز تھا اہل عرب کو جس کی طاقت پر
فدا ہونے چلا تھا اب بھتیجے کی صداقت پر

حوالہ: یہ شعر نصابی کتاب میں شامل نظم ”سر راہ شہادت“ سے لیا گیا ہے جو ”شاہنامہ اسلام“ سے ماخذ ہے اس کے شاعر ابوالاثر حفیظ جالندھری ہیں۔

حوالہ شاعر: حوالہ شاعر کے لئے مرکزی خیال سے پہلے ”محضر تعارف“ ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں حفیظ جالندھری غزوہ احمد میں حضرت حمزہؓ کے میدان جنگ میں جانے کے منظر کی عکاسی کر رہے ہیں۔ حضرت حمزہؓ آپ ﷺ کے چھاتھے۔ حضرت حمزہؓ قبلہ قریش کی ان بہادر شخصیات میں سے ایک تھے جن کی بہادری اور طاقت پر قریش ناز کیا کرتے تھے۔ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہؓ سے بہت پیار کرتے تھے اور حضرت حمزہؓ کو بھی اپنے بھتیجے حضرت محمد ﷺ سے بہت انس تھا۔ حضرت حمزہؓ اپنے بھتیجے حضرت محمد ﷺ کی نبوت اور صداقت پر ایمان لائے اور مسلمان ہو گئے۔ غزوہ احمد کے موقع پر کفار قریش کے مقابلے میں نکلے اور شہید ہو گئے۔

شعر نمبر 2

رسول پاکؐ کے چہرے سے اک رفت نمایاں تھی
یہ وہ رحمت تھی جس کی کوئی غایت تھی نہ پایاں تھی

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ جب جنگ احمد میں حضور ﷺ کے پیغمبر ﷺ کے چھا حضرت حمزہؓ جنگ کے لئے جانے لگے تو آپ ﷺ پر رفت طاری تھی یعنی آپ ﷺ روئے کے قریب تھے۔ آپ ﷺ پر یہ کیفیت نمایاں نظر آ رہی تھی۔ یہ اپنے چچا سے محبت تھی، اپنے ساتھیوں سے شفقت تھی اور گل انسانیت کے لئے رحمت تھی جو اس کیفیت کا سبب بنی تھی۔ اس شفقت اور اس رحمت کی کوئی انتہا نہ تھی، کوئی کنارا نہ تھا۔ اپنی امت کے لئے راتوں کو اٹھا اٹھ کر رونے والے اپنے چچا کو اللہ تعالیٰ اور اس کے دین پر قربان کرنے جا رہے تھے۔

شعر نمبر 3

نگاہیں مُنْطَرِب ، ہلکا قبیم روئے زیبا پر
تصوّر مُطمئن تھا مرضی عرش معلی پر

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ شاید سرور کائنات ﷺ کو غزوہ احمد کے دن کی سنجیدگی کا احساس تھا۔ آپ ﷺ کی نگاہیں پریشان تھیں مگر لبکی سی مسکراہٹ بھی تھی۔ آپ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی مرضی کے سامنے سرتسلیم خم کر دیا، اللہ تعالیٰ کی رضا کے خیال سے آپ ﷺ مطمئن تھے۔ اس کے حکم کے پابند تھے۔ اپنے پیارے چچا اور دوست کی شہادت کا جذبہ دیکھ کر مسرور تھے۔ شہادت جو مومن کی معراج ہے، اپنے چچا کو شہادت کی راہ میں جاتا دیکھ کر مسرور تھے۔ چچا سے محبت اور اللہ تعالیٰ کی رضا و فتوں آپ ﷺ کے رویہ سے عیاں تھی۔ یہ تھے ہمارے رحمت اللعالمین ﷺ

شعر نمبر 4

ہوا ارشاد اے عمّ نجتہ فام ، بسم اللہ
خدا حافظ ہے سمجھے نصرت اسلام ، بسم اللہ

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”اے میرے بارکت اور پیارے چچا! بسم اللہ سمجھے، شہادت کا راستہ آپ کا منتظر ہے۔ مردوں کی شمشیریں اللہ تعالیٰ کے راستے میں ہمیشہ عریاں رہتی ہیں۔ جائیں اور دشمناں خدا کو بتا دیں کہ مسلمانوں کی ہزار زندگیاں بھی ہوں تو اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربان ہیں۔ میرے چچا جائیے....الوداع، بسم اللہ سمجھے اور اسلام کی فتح کے لئے لڑیے، اللہ تعالیٰ کے دین کی نصرت کے لئے جنگ سمجھے۔“

شعر نمبر 5

یہ اقدام شہادت بر سبیل حُن نیت ہے
محمد اس پر راضی ہے جو اللہ کی مشیت ہے

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: آپ ﷺ فرماتے ہیں کہ ”اے میرے پیارے چچا! آپ جہاد کے لئے جا رہے ہیں، شہادت آپ کا مقصود ہے۔ آپ کا یہ قدم نہایت احسن ہے۔ آپ کی نیت نیک ہے۔ اب آگے جو اللہ تعالیٰ کی مرضی۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں شہادت کی تمنا لئے نکل رہے ہیں، ہو سکتا ہے کہ شہادت کی منزل کو پالیں اور ہو سکتا ہے کہ عازی بن کر لوٹیں۔ اے میرے عم! اب جو اللہ تعالیٰ کو منتظر۔ محمد ﷺ کی مرضی اور رضا پر راضی ہے۔

شعر نمبر 6

یہ فرم کر دکھائی انتہائی شان رحمانی
کہ بڑھ کر چوم لی سرکار نے حمزہ کی پیشانی

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: اس شعر میں حفیظ جالندھری کہتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہ جن سے آپ ﷺ بے حد پیار کرتے تھے، جہاد کے لئے رخصت کرتے ہیں۔ آپ ﷺ پر رقت طاری ہے۔ لبوں پر قسم ہے۔ جنگ کے حالات بتارہے تھے کہ آج بہت کم لوگ واپس لوٹیں گے۔ آپ ﷺ اپنے چچا حضرت حمزہ کو میدان شہادت میں بھیجتے وقت آگے بڑھ کر ان کی پیشانی چوم لیتے ہیں۔

شعر نمبر 7

ڈفور نور حق سے چہرہ حمزہ چمک اٹھا
جلاء کندن نے پائی یہ زر خالص دمک اٹھا

حوالہ اور حوالہ شاعر کے لئے شعر 1 ملاحظہ کیجئے۔

تشریح: آپ ﷺ آفتاب نبوت تھے، نور حق تھے، جب اپنے چچا حضرت حمزہ کو میدان جنگ میں رخصت کرتے وقت ان کی پیشانی چوم لی تو حضرت حمزہ کا چہرہ دمک اٹھا۔ آپ ﷺ قریش کے بہادروں میں سے ایک تھے۔ اسلام کے ابتدائی مشکل دور میں اسلام قبول کیا اور قریش کی مخالفت کو برداشت کیا۔ شاعر اس شعر میں حضرت حمزہ کی شخصیت کو خالص سونے سے تعبیر کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ جب نبی اکرم ﷺ نے جہاد میں روانہ کرتے ہوئے حضرت حمزہ کی پیشانی چوم لی تو اس خالص سونے نے اور جلا پائی اور کندن بن گیا۔

نصابی کتاب کے مشقی سوالات

درج ذیل سوالات کے جواب دیجئے:

سوال 1

(الف) حضرت حمزہؓ کو میدانِ جنگ میں جاتے دیکھ کر رسول پاک ﷺ کی کیا کیفیت تھی؟

جواب حضرت حمزہؓ آپ ﷺ کے چھاتھے جن سے آپ ﷺ بہت پیار کرتے تھے۔ حضرت حمزہؓ کو میدانِ جنگ میں جاتے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ پر رقت کی کیفیت طاری ہو گئی تھی مگر آپ ﷺ کے آخری نبی تھے اور اللہ تعالیٰ کی مشیت پر راضی تھے اس لئے لبوں پر تبسم بھی تھا۔

(ب) حضور پاک ﷺ نے کیا فرمایا کہ حضرت حمزہؓ کی پیشانی چومی؟

جواب حضرت حمزہؓ کو میدانِ جنگ میں جاتے دیکھ کر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ”اے میرے پیارے اور بابرکت چچا! بسم اللہ کیجئے، میں آپؐ کو اللہ تعالیٰ کے پرداز کرتا ہوں، جائیں اور اسلام کی فتح کے لئے لڑیں۔ آپؐ کی نیت نیک ہے، شہادت آپؐ کی تمنا ہے، میں اللہ تعالیٰ کی مشیت پر راضی ہوں۔“ یہ کہہ کر آپ ﷺ نے حضرت حمزہؓ کی پیشانی چومی۔

(ج) حضرت حمزہؓ نے کس معرکے میں جامِ شہادت نوش کیا؟

جواب حضرت حمزہؓ نے غزوہ احمد میں جامِ شہادت نوش کیا۔



ALL CLASS NOTES DOWNLOAD IN PDF

WWW.USMANWEB.COM

(د) اس لفظ کا خلاصہ بیان کیجئے۔

جواب کے لئے "خلاصہ" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

سوال 2 درج ذیل الفاظ و تراکیب کے معنی بتائیے:

رقت، روئے زیبا، عرش معلی، مشیت، حسن نیت

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر "فرہنگ" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

سوال 3 لفظ کے پہلے شعر کی تشریع کیجئے۔

جواب کے لئے پچھلے صفحات پر "اشعار کی تشریع" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

سوال 4 اپنی کتاب کے حصہ لفظ سے پانچ مطلعے تلاش کیجئے۔

مطلع نمبر 1 فقیرانہ آئے صدا کر چلے میاں خوش رہو ہم دعا کر چلے

مطلع نمبر 2 دہن پر ہیں ان کے گماں کیسے کیسے کام آتے ہیں درمیاں کیسے کیسے

مطلع نمبر 3 ہر ایک بات پر کہتے ہو تم کہ "تو" کیا ہے؟ تھبی کہو کہ یہ اندازِ گفتگو کیا ہے؟

مطلع نمبر 4 لگتا نہیں جی مرا اجزے دیار میں کس کی بنی ہے عالم ناپاسدار میں

مطلع نمبر 5 بغا میں ذکر کیوں ہو مَدعا کا کہ شیوه نہیں اہل رضا کا

سوال 5 درج ذیل جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے:

جواب کے لئے "کثیر الاتخابی سوالات" ملاحظہ کیجئے۔

جواب

All Classes Chapter Wise Notes

Punjab Boards | Sindh Boards | KPK Boards | Balochistan Boards

AJK Boards | Federal Boards

تمام کلاسز کے نوٹس، سابقہ پیپرز، گیس پیپرز، معمودی مشقیں وغیرہ اب آن لائن حاصل کریں
پنجاب بورڈز، فیڈرل بورڈز، سندھ بورڈز، بلوچستان بورڈز، خیبر پختونخواہ بورڈز، آزاد کشمیر بورڈز کے نوٹس فری ڈاؤن لوڈ کریں۔

9th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

10th Class
Notes | Past Papers

WWW.USMANWEB.COM

11th Class
Notes | Past Papers

12th Class
Notes | Past Papers

تمام کلاسز کے نوٹس سابقہ پیپرز مکمل حل شدہ مشقیں بلکل فری ڈاؤن لوڈ کریں اور کسی بھی کتاب کی سوفٹ کاپی میں حاصل کرنے کے لیے ہمارے وائس اپ گروپ کو جوائن کریں۔

WhatsApp Group 0306-8475285

www.USMANWEB.COM

www.USMANWEB.COM